روح اخبار

—— حکومتِ ہند کے ممبر مالیات سر جرمی ریسمین نے اپنے بیان میں کہا (۱) ہندوستان اپنے ڈیفنس (بچاؤ) پر ہر روز بیس لاکھ روپیہ خرچ کرتا ہے (۲) جب سے جنگ چھڑی ہے ایک لاکھ نئے اشخاص فوج میں بھرتی کئے گئے ہیں (۳) ساٹھ ہزار سپاہی ہندوستان سے باہر سمندر پار کے موریوں پر بھیجے گئے ہیں۔ (۴) اپنی ضروریات پوری کرنے کے علاوہ ہندوستان نے ذیل کا سامان سمندر پار بھیجا ہے۔ دس کروڑ راؤنڈ چھوٹے کارتوس، چار لاکھ راؤنڈ گن کارتوس ۱۳ لاکھ جوڑے بوٹ۔ پندرہ لاکھ کمبل۔ ایک کروڑ گز خاکی ڈرل۔ ۱۲ لاکھ سوتی قمیص۔ ۲۵ لاکھ جراب کے جوڑے۔ ہندوستان پہلے سے تیرہ گنا وردیاں وغیرہ تیار کرتا ہے۔ اور جلدی یہ تعداد دگنی سے بھی زیادہ کر دیجائیگی۔ (ہمدم ۹ بلاغ)

—— ۱۰ نومبر مسٹر چیمبرلین سابق وزیر اعظم برطانیہ کچھ عرصہ کی علالت کے بعد ۷۲ سال کی عمر میں انتقال کر گئے (زمیندار)

—— صوبہ بہار سے مختلف وار فنڈوں میں جو عطیات دیئے گئے ہیں ان کی مقدار ۳۱ اکتوبر ۱۹۴۰ء تک ۱۰ لاکھ روپیہ تک پہنچ گئی ہے۔ اس رقم سے وہ عطیات مستثنیٰ ہیں جو ضلع صوبہ جنگی کمیٹیوں یا وائسرائے کے جنگی فنڈ میں دیئے گئے ہیں (زمیندار)

—— حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مزار واقع نجف اشرف (عراق) کیلئے ایک شامیانہ یا ضریح دس لاکھ روپے کے صرف سے بمبئی میں تیار کی گئی ہے، یہ ضریح عراق بھیجی جائیگی۔ اس کو ڈیڑھ سو صناعوں نے چار سال میں تیار کیا ہے۔ پانسو تولہ (سوا چھ سیر) سونا اور اور چار لاکھ پچاس ہزار تولہ چاندی لگی ہے۔ (انقلاب) **محدث**:۔ کاش یہ رقم کسی ایسے مفید اور جائز کام میں صرف ہوئی ہوتی جس سے غریب مسلمانوں کا بھلا ہوتا۔

—— ۶ نومبر کو ہز اکسیلنسی گورنر پنجاب میانوالی تشریف لے گئے تھے جہاں آپ کی خدمت میں ایک جنگی ہوائی جہاز کی پیش کش کے طور پر ایک لاکھ چالیس ہزار آٹھ سو ستر روپیہ تیرہ آنے چھ پائی کی ایک تھیلی پیش کی گئی۔ (انقلاب)

—— ۱۴ نومبر۔ مصر کے وزیر اعظم حسن صابری پاشا مصری پارلیمنٹ کے افتتاحی اجلاس میں شاہ فاروق کا پیغام پڑھکر سنا رہے تھے کہ اچانک گر گئے اور اسی وقت ان کی روح نکل گئی انا للہ وانا الیہ راجعون۔ (زمزم)

—— بنگال میں مردم شماری کرنے کیلئے ایک لاکھ ساٹھ ہزار آدمی ملازم رکھے گئے ہیں۔ (تیج)

—— ۴ نومبر سی۔پی کے گورنر کے جنگی فنڈ میں اب تک ۲ لاکھ ۷۵ ہزار روپیہ جمع ہو چکا ہے۔ اس میں ضلع ہوشنگ آباد کے ۵ ہزار روپے بھی شامل ہیں۔ (انقلاب)

—— ۱۰ نومبر۔ رومانیہ میں بڑا زبردست زلزلہ آیا ہے۔ شہر کا شہر تباہ ہو گیا۔ ہزاروں آدمی ہلاک ہو گئے۔ ایک آٹھ منزلہ عمارت گر گئی جس میں دو سو آدمی دب گئے۔ (تیج)

جناب شیخ حاجی عبدالوہاب صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔